پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد

سورج مکھی ہائبرڈ بیج پارسن-۳

ملک میں سورج مکھی کی کاشت کی جانے والی تمام اقسام باہر کے ممالک سے درآمد شدہ ہائبرڈ (دوغلی) اقسام ہیں. جس کی درآمد پر ہر سال کروڑوں روپے خرچ ہوتے ہیں اور ان میں زیادہ تر اقسام زیادہ عرصہ میں پکنے والی ہیں لہذا ہمارے کاشتکاروں کی یہ دیرینہ خواہش رہی ہے کہ ایسی اقسام متعارف کرائی جائیں جن کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہونے کے علاوہ کم عرصہ میں پک کر تیار ہونے والی ہوں۔ اس ضرورت کے پیش نظر پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے سائنسدانوں نے سورج مکھی کی ایسی ہائبرڈ قسم تیار کی ہے۔ جس کی پیداواری صلاحیت باہر سے درآمد کردہ اقسام کے برابر ہے اور اس کو پکنے میں بھی ان سے کم دن درکار ہوتے ہیں۔ اس قسم کا نام پارسن - ۳ ہے۔ پارسن - ۳ کی پیداواری صلاحیت 46 من فی ایکڑ تک ہے اور اوسط پیداوار درآمدی اقسام کے برابر ہے۔ پکنے میں ہائی سن - ۳۳ اور NK-S-278 سے 5-8 دن کم لیتی ہے اور اس کا قد بھی ہائی سن - ۳۳ سے کم ہے جو زیادہ کھادیں دینے یا غیر موزوں موسمی حالات میں گرتی نہیں ہے۔ یہ قسم ہمارے ملک کی مقامی آب و ہوا کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ ہمارے ملک کے کسان اس مقامی طور پر تیار

ہونے ہائبرڈ بیج سے زیادہ پیداوار حاصل کرسکیں گے اور ملک میں سورج مکھی کے ہائبرڈ بیج کی درآمد پر خرچ ہونے والا قیمتی زرمبادلہ بھی بچایا جاسکے گا۔

پارسن-۳ کی خصوصیات

1 زیادہ پیداواری صلاحیت

2 کم دنوں میں قابل برداشت

3 درمیانہ قد

پارسن-۳ کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

وقت کاشت

زیریں سندھ	نومبر تا جنوری
بالائی سندھ	جنوری
جنوبی پنجاب	یکم جنوری تا 15 فروری
وسطی پنجاب - پوٹھوار	15 جنوری تا 15 فروری
صوبہ خیبر پختونخوا- میدانی علاقے	15 جنوری تا فروری کے آخر تک
بلوچستان میدانی علاقے	جنوری کے شروع تا 15 فروری

طریقہ کاشت: سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو سورج مکھی کاشت کرنے والے پلانٹر یا ڈرل سے کاشت کریں۔لائنوں میں کاشت کرنے سے بیج کی کم مقدار بہتر اگاؤ اور جڑی بوٹیاں تلف کرنے میں آسانی رہتی ہے۔پارسن-۳ کو کاشت کرنے کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ 2 سے اڑھائی فٹ رکھیں جہاں پانی کی کمی ہو وہاں 2 فٹ قطاروں کا درمیانی فاصلہ زیادہ مناسب ہے۔آبپاشی والے علاقوں میں اڑھائی فٹ مناسب ہے۔قطار میں پودے سے پودے کا فاصلہ "10-رکھنا چاہیے۔

شرح بیج: عام طور پر شرح بیج کا انحصار زمین کی تیاری نمی اور طریقہ کاشت پر ہوتا ہے پارسن- ۳ کا بیج دو کلوگرام فی ایکڑ کافی ہے۔

موزوں علاقہ جات

پنجاب: بہاولپور، وہاڑی، لودھراں، بہاولنگر، مظفر گڑھ، ساہیوال، سیالکوٹ، نارووال، شیخوپورہ، قصور، اٹک، راولپنڈی، جہلم، سرگودھا، فیصل آباد،ٹوبہ ٹیک سنگھ

سندھ: بدین، ٹھٹھہ، میرپورخاص، ٹنڈوالہ یار، نواب شاہ، سکھر

خیبر پختونخواہ: صوابی، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان

بلوچستان: نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، ڈیرہ مراد جمالی

کھادوں کا استعمال: فصل کو بجائی سے پھول آنے تک خوارک کی کمی نہ ہونے دیں۔ یعنی بجائی سے لے کر پہلے دو ماہ تک فصل کو کھاد کی پوری سفارش کردہ مقدار ڈالیں۔ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کھادوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ بجائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا یا 2 بوری نائٹروفاس ڈالیں فصل کی بجائی کے ایک سے ڈیڑھ ماہ بعد پوٹاش کی کمی والی زمینوں میں ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں تمام سفارش کردہ کھاد بجائی کے وقت ڈال دینی چاہیے۔

آبپاشی: سورج مکھی کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ فصل کو مقررہ اوقات میں پانی فراہم کیا جائے خاص کر پھول سے بیج بننے تک کا مرحلہ انتہائی اہم ہوتا ہے اس وقت فصل کو پانی کی کمی پیداوار کو براہ راست متاثر کرتی ہے پارسن- ۳ ہائبرڈ کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اوقات پر پانی ضرور دیں۔

پہلا پانی	بجائی کے 30 دن بعد
دوسرا پانی	بجائی کے 45 دن بعد
تیسرا پانی	بجائی کے 60 دن بعد
چوتھا پانی	پھول بنتے وقت
پانچواں پانی	بیج بنتے وقت

تاہم آبپاشی کے ان اوقات میں موسم کے مطابق ردوبدل کیا جا سکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی: فصل کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ بجائی کے ایک ڈیڑھ ماہ بعد یا پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیوں کو تلف کر دینا چاہیے جس سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

ضرر رساں کیڑے اور ان کا انسداد: اگر سورج مکھی کی فصل پر ہیلی اوتھس سنڈی کا حملہ ہو تو اس کو تلف کرنے کے لیے کراٹے یا دوسری موزوں کیڑے مار ادویات کا سپرے کریں۔ کیڑوں سے حفاظت فصل کو دوسرے بیماریوں یعنی پھول کی سڑن سے بچانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

طریقہ اور وقت برداشت: جن پھولوں کی پشت زرد اور کناروں کی پتیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں تو فصل کو درانتیوں سے کاٹ کر دو تین دن دھوپ لگوائیں لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ڈھیری زیادہ موٹی تہہ میں نہ ہو ورنہ پھولوں کو پھپھوندی لگ جائے گی اور بیج ضائع ہونے کا

اندیشہ ہے دو تین دن دھوپ لگانے کے بعد پھولوں کی گہائی تھریشر یا کمبائین سے کرلیں اور بیج کو زخیرہ کرنے سے پہلے بھی دھوپ لگا کر اچھی طرح خشک کرلیں۔

بیج کی صفائی اور زخیرہ اندوزی: گہائی کے بعد بیج کو دوبارہ خشک کرلیں اور جب نمی 9 فیصد تک رہ جائے تو بیج کو صاف کر کے بوریوں میں بھرلیں۔

مزید معلومات کے لیے آپ مندرجہ ذیل پتوں پر بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد ارشد

پروگرام لیڈر، آئل سیڈز پروگرام

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر 051-9255198

ڈاکٹر احسان اللہ خان

پرنسپل سائنٹیفک آفیسر

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر 051-90733680

برائے مارکیٹنگ

مارکیٹنگ منیجر پی اے آرسی ایگریٹیک کمپنی (PATCO)

قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد

فون نمبر 051-8443358